روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 23 نومبر 2009ء 5 ذوالحج 1430 ہجری 23 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 265

خط واپس لے آؤ

جب آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کیلئے کوچ کا ارادہ فرمایا تو ایک صحابی نے بھولے پن میں اہل مکہ سے ہمدردی جتانے کی خاطر خط لکھ کر روانہ کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دے دی آپ نے تین صحابہ کو گھوڑوں پر روانہ کیا اور بتایا کہ فلاں جگہ پر ایک عورت خط لے کر جا رہی ہے چنانچہ وہاں پہنچ کر انہوں نے اس عورت سے خط برآمد کر لیا۔

﴿صحیح بخاری کتاب المغازی باب فضل من شهد بدراً حدیث نمبر :3684﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چونواں نشان۔ مولوی صاحبزادہ عبداللطیف شہید کے قتل ہونے کی نسبت پیشگوئی ہے جو براہین احمدیہ میں درج ہے۔

پچپنواں نشان۔ میاں عبداللہ سنوری کی ایک ناکامی کی نسبت پیشگوئی ہے اِس پیشگوئی کے پورے ہونے کا گواہ خود میاں عبداللہ سنوری ہے۔

چھپنواں نشان۔ یہ کہ میں نے دہلی میں اپنی شادی کی نسبت پیشگوئی کی تھی یہ الہام میں نے بہتوں کو بتایا تھا جو اب تک زندہ موجود ہیں اور اس کی نسبت براہین میں ایک یہ الہام ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ سادات میں وہ رشتہ ہوگا۔ اذکر نعمتی.........

انسٹھواں نشان۔ شیخ مہر علی ہوشیارپوری کی نسبت پیشگوئی۔ یعنی خواب میں میں نے دیکھا کہ اُس کے گھر میں آگ لگ گئی اور پھر میں نے اُس کو بجھایا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر میری دعا سے رہائی ہوگی یہ تمام پیشگوئی میں نے خط میں لکھ کر شیخ مہر علی کو اس سے اطلاع دی۔ بعد اس کے پیشگوئی کے مطابق اس پر قید کی مصیبت آئی اور پھر قید کے بعد پیشگوئی کے دوسرے حصہ کے مطابق اُس نے رہائی پائی۔

ساٹھواں نشان۔ بعد میں شیخ مہر علی کی نسبت ایک اور پیشگوئی کی گئی تھی کہ وہ ایک اور سخت بلا میں مبتلا ہوگا چنانچہ بعد اس کے وہ مرض فالج میں مبتلا ہو گیا اور پھر حال معلوم نہیں۔

اکسٹھواں نشان۔ اپنے بھائی مرزا غلام قادر مرحوم کی وفات کی نسبت پیشگوئی ہے جس میں میرے ایک بیٹے کی طرف سے بطور حکایت عن الغیر مجھے یہ الہام ہوا اے عمی بازئ خویش کردی و مرا افسوس بسیار دادی۔ یہ پیشگوئی بھی اسی شرمپت آریہ کو قبل از وقت بتلائی گئی تھی اور اس الہام کا مطلب یہ تھا کہ میرے بھائی کی بے وقت اور ناگہانی موت ہوگی جو موجب صدمہ ہوگی۔ جب یہ الہام ہوا تو اس دن یا اس سے ایک دن پہلے شرمپت مذکور کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا اُس نے امین چند نام رکھا اور مجھے آکر اُس نے بتلایا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام میں نے امین چند رکھا ہے۔ میں نے کہا کہ ابھی مجھے الہام ہوا ہے کہ اے عمی بازئ خویش کردی و مرا افسوس بسیار دادی۔ اور ہنوز اس الہام کے میرے پر معنی نہیں کھلے میں ڈرتا ہوں کہ اس سے مُراد تیرا لڑکا امین چند ہی نہ ہو کیونکہ تیری میرے پاس آمد و رفت بہت ہے اور الہامات میں کبھی ایسا اتفاق ہو جاتا ہے کہ کسی تعلق رکھنے والے کی نسبت الہام ہوتا ہے۔ وہ یہ بات سن کر ڈر گیا اور اس نے گھر میں جاتے ہی اپنے لڑکے کا نام بدلا دیا یعنی بجائے امین چند کے گوکل چند نام رکھ دیا۔ وہ لڑکا اب تک زندہ ہے اور ان دنوں میں کسی ضلع کے بندوبست میں مثل خواں ہے اور بعد اس کے میرے پر کھولا گیا کہ یہ الہام میرے بھائی کی موت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ میرا بھائی دو تین دن کے بعد ایک ناگہانی طور پر فوت ہو گیا اور میرے اُس لڑکے کو اُس کی موت کا صدمہ پہنچا اور اس پیچ میں آکر شرمپت مذکور جو سخت متعصب آریہ ہے گواہ بن گیا۔

﴿حقیقة الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 232﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 28 نومبر 2009ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ اس سلسلہ میں ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 2:45 بجے سہ پہر ہوگا۔ خطبہ عید 3 بجے سہ پہر نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

اے اللہ مجھے ہدایت دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 20 نومبر 2009ء میں مندرجہ ذیل دعا بکثرت پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

ایک روایت حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کچھ کلمات سکھائے کہ میں ان کو وتر میں پڑھا کروں۔ کلمات یہ ہیں کہ اے اللہ مجھے ان لوگوں میں شامل کر کے ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر کے عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور ان لوگوں میں شامل کر کے میرا متکفل بن جا، جن کی تو نے خود کفالت کی ہے اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں میرے لئے برکت رکھ دے اور جو تو نے مقدر کر رکھا ہے اس کے شر سے مجھے بچا یقیناً تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل و رسوا نہیں ہوتا۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکتوں والا اور بڑی شان والا ہے۔

﴿جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الوتر حدیث نمبر 426﴾

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سرینام

رمضان المبارک کے مقدس ایام میں

جماعت احمدیہ سرینام کی مساعی

سال 2001 کے اواخر میں سرینام میں ایک نئے ٹی وی چینل ''سنگیت مالا'' کا قیام عمل میں آیا، اُس سال نومبر میں رمضان المبارک کے آغاز سے قبل اِس چینل کی انتظامیہ نے جماعت سے رابطہ کیا کہ آپ ہمارے چینل سے دینی پروگرام پیش کریں محترم شمشیر علی صاحب اور کچھ دوسرے افراد جماعت نے بڑی محنت سے رمضان المبارک کے حوالے سے پندرہ پندرہ منٹ کے کچھ پروگرام تیار کئے اور ان کے سٹوڈیو میں جا کر ریکارڈنگ کروائی اور اس طرح ایک نیک سلسلہ کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ہر سال باقاعدگی سے جماعت کو اس کار خیر کو انجام دینے کی توفیق مل رہی ہے۔ 2002ء میں ہم نے قبل از وقت رمضان المبارک کے حوالے سے پروگرام تیار کئے اور اپنے سٹوڈیو میں ریکارڈنگ کر کے ٹی وی چینل کو مہیا کئے۔ اس کے بعد ہر سال ہمیں ان پروگراموں کو بہتر بنانے کی توفیق ملی۔

گزشتہ چار سالوں سے یہ پروگرام ملک کے مشہور ٹی وی چینل رادیکا (Radika) کے ذریعہ پیش کئے جارہے ہیں۔ اس چینل کی انتظامیہ سے بھی جماعت کے پرانے تعلقات ہیں۔

امسال بھی ہم نے نئے اور بہتر انداز سے یہ پروگرام تیار کئے۔ تمام پروگرام رمضان المبارک کی فرضیت، اہمیت، فضائل وبرکات اور مسائل کی مناسبت سے پیش کئے گئے۔ جماعتی روایات کے مطابق تمام پروگرام قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ تحریرات حضرت مسیح موعود اور ارشادات خلفاءِ کرام سے مزین کر کے مکمل حوالوں کے ساتھ پیش کئے گئے۔ اِن پروگراموں کی ریکارڈنگ میں سات افراد نے حصہ لیا، پروگرام کا آغاز رمضان المبارک سے دو دن قبل ہوا اور چاند رات تک جاری رہا۔ اور کل 31 پروگرام پیش کئے گئے۔

ہمارا ہفتہ وار پروگرام جو ''راپار ٹی وی'' پر باقاعدگی سے جاری ہے وہاں سے بھی پانچ پروگرام رمضان المبارک کے حوالے سے پیش کئے گئے۔

رمضان المبارک کے آخر میں 45 منٹ کا عید پروگرام پیش کیا گیا جس میں صرف اطفال اور ناصرات نے حصہ لیا۔ اس پروگرام میں تلاوت، ترجمہ نظمیں اور عید کے دن کے حوالے سے مختلف احادیث پیش کی گئیں۔ یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور بہت زیادہ پسند کیا گیا۔ مجموعی طور پر ان مقدس ایام میں ہمیں 37 پروگرامز پیش کرنے کی توفیق ملی جن پر نو گھنٹے پینتالیس منٹ وقت صرف ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کثیر تعداد میں لوگوں نے ان پروگرامز کو دیکھا، اور ان کے بارے میں مثبت ردّعمل کا اظہار کیا اور جماعت کی اس کوشش کی کھلے دل سے تعریف کی۔ بہت سے لوگوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آپ دین حق کے بارے میں بہت اچھی باتیں بتاتے ہیں اور رمضان المبارک کے مسائل سے اچھی طرح لوگوں کو آگاہ کرتے ہیں۔

رمضان المبارک کی فرضیت اور اہمیت کے بارے میں ایک مضمون ملک کے کثیر الاشاعت روزنامہ (Dagblad Suriname) کے صفحہ A6 پر مورخہ 25/اگست بروز منگل شائع ہوا۔

اسی طرح آخری عشرہ کی فضلیت کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 1998ء کا ایک حصہ مورخہ 8 ستمبر کو ملک کے سب سے کثیر الاشاعت روزنامے (De Ware Tijd) کے صفحہ A7 پر اور مورخہ 9 ستمبر کو ملک کے دو کثیر الاشاعت روزناموں (Times of Suriname) اور (Dagblad Suriname) میں بالترتیب صفحہ 6 اور صفحہ نمبر A6 پر شائع ہوا۔

روزنامہ Dagblad Suriname کے ایڈیٹر نے مضمون ملتے ہی ای میل بھجوائی کہ رمضان المبارک کے حوالے سے ایک بہترین مضمون ملا ہے اور اسے اخبار میں اچھی جگہ پر شائع کروں گا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے ان مضامین کے بارے میں تعریفی ریمارکس بھجوائے، اور ان مضامین کے معیار کی تعریف کی۔ ایک شخص نے ان الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا کہ کسی اور (۔) کو رمضان کے بارے میں اس طرح کا مضمون لکھنے کی توفیق نہیں ہے۔

مورخہ 20 ستمبر کو ملک میں عید الفطر منائی گئی۔ اس روز مرکزی بیت ناصر میں ایک عید ملن پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں ایک سفیر مسٹر کنول جیت سنگھ سوڈھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہوئے، اپنی مختصر تقریر میں موصوف نے کہا کہ دنیا مذہب سے دور بھاگ رہی ہے اور مذہب کو فساد کی وجہ سمجھتی ہے جبکہ حقیقت میں ایسا نہیں۔ ہمیں اپنے مذہب کی طرف توجہ کرنی چاہیے اور مذہبی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ معزز مہمان نے افراد جماعت کے ساتھ کچھ وقت گزارا اور ظہرانے میں شامل ہوئے۔

تمام قارئین الفضل کی خدمت میں سرینام جماعت کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

غزل

جو اُس سے عہد دہرایا ہوا ہے
مری نسلوں کا سرمایا ہوا ہے

ہر اک نعمت ملی ہے اس کے صدقے
اسی سے فیض سب پایا ہوا ہے

تپش ظلم و ستم کی بڑھ گئی جب
تو میرے سر پہ وہ سایا ہوا ہے

گرہن لگ چکا سورج کو کب کا
قمر بھی کب کا گہنایا ہوا ہے

زمیں پر ہے حوادث کا بسیرا
غضب میں آسماں آیا ہوا ہے

خزاؤں نے اُجاڑا ہے چمن کو
کہ ہر اک پھول کملایا ہوا ہے

فقیرِ شہر ہے کہ مطمئن ہے
رئیسِ شہر گھبرایا ہوا ہے

بدلتا وہ نہیں گر خود نہ بدلیں
خدا کا قول فرمایا ہوا ہے

الٰہی ٹال دے میرے وطن سے
جو خطرہ اس پہ منڈلایا ہوا ہے

ظفؔر اشکوں سے ہم بھی با وضو ہیں
کوئی جو گنگا نہلایا ہوا ہے

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت مسیح موعود و خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں

نماز اور انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت و فرضیت

اس دنیا کی بنیادی حقیقت ہستی باری تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ کوئی وقتی فریضہ نہیں بلکہ موت تک اس عمل کو جاری رکھنے کا حکم ہے فرمایا

اے لوگو! اپنے (اس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور انہیں (بھی) جو تم سے پہلے گزرے ہیں پیدا کیا ہے تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔ (البقرہ:22)

اور اپنے رب کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر موت (کی گھڑی) آجائے۔ (الحجر:100)

افضل ترین عبادت نماز اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ چنانچہ فرمایا

(اے رسول!) میرے ان بندوں سے جو ایمان لاچکے ہیں کہہ کہ وہ اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی بیع (وشراء) ہوگی اور نہ ہی کوئی گہری دوستی۔ نماز کو عمدگی سے ادا کیا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدگی میں (بھی) اور ظاہر میں (بھی ہماری راہ میں) خرچ کیا کریں۔

(سورہ ابراہیم:32)

یعنی اس دنیوی زندگی میں (موت سے پہلے پہلے) ان اعمال کا بجالانا ضروری ہے۔ دراصل جیسے دیا سے دیا جلتا ہے اسی طرح بعض بنیادی فرائض ادا کرنے کے نتیجہ میں خداتعالیٰ باقی اعمال صالحہ جن کا اس نے حکم دیا ہے ادا کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ پانچ سو سے سات سو تک اوامر ونواہی یعنی خداتعالیٰ کے احکام ہیں اور ان سب احکام کا بجالانا ضروری ہے۔ ایک مومن اور منافق میں یہ فرق ہے کہ مومن احکام خداوندی کو ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان پابندیوں کو باعث رحمت سمجھتا ہے اور منافق ان پابندیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس کے ایمان میں شک کا عنصر شامل ہوتا ہے۔

افضل ترین عبادت

عبادات میں سے افضل ترین عبادت نماز ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں نمازوں پر بہت زور دیا ہے۔ فرمایا

''اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خداتعالیٰ کو دیکھتے ہو۔............ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔............ ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی............ نماز کیا چیز ہے۔ وہ دعا ہے جو تسبیح، تحمید، تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جس کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے باقی اپنی تمام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کرلیا کرو تا ہو کہ تمہارے دلوں پر اس عجز ونیاز کا کچھ اثر ہو۔ نمازیں کیا چیز ہیں وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضروری ہے............ اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کسی قسم کے قضاء وقدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر وبرکت کا دن چڑھے۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 ص15 تا ص70)

سب سے بہتر وظیفہ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خداتعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہوجائیں گی نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ مریم تا عنکبوت ص23)

انسانی زندگی کا اصل مقصد

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتاہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں۔ مگر وہ مدعا جو خدائے تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بیان فرماتا ہے۔ یہ ہے

.... (الذاریات:57) یعنی میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خداتعالیٰ کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خداتعالیٰ کے لئے ہوجانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خداتعالیٰ کی معرفت اور خداتعالیٰ میں فانی ہوجانا ہی ہے۔''

(............ اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص414)

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل

حضرت مسیح موعود نے اس مقصد کے حصول کے ذرائع بیان کرتے ہوئے فرمایا:

پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خداتعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے یعنی اپنا مال خدائے تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جانوں کو خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اس کو ڈھونڈا جائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔......

(التوبہ:41)(البقرہ:4)(العنکبوت:70)

یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجالاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔

(...... اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد نمبر10 ص418)

انفاق فی سبیل اللہ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے............

عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا چاہئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے اور بہرحال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے۔''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد19 ص83)

خلافت اور نظام وصیت

حضرت مسیح موعود نے اس دور میں اللہ کی طرف سے مبعوث ہوکر احیاء دین حق کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں الوصیت کا نظام جاری کیا اور اپنے بعد اشاعت کے لئے اپنی نیابت میں قدرت ثانیہ کی پیشگوئی فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں۔

''یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے............

اور جس راست بازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کردیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے............ ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور وہ ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں............

اب ممکن نہیں کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کردیوے............ میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی .... میں خدا کی مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گا............

اس جگہ ایک امر قابل تذکرہ ہے............ خدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے اور مجھے میری زندگی کی نسبت فرمایا کہ بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں............ مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں۔ جو بہشتی ہیں تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے............

میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے لئے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت

دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے .... اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمة یعنی ہر قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہوسکیں گے جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں...... دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت .... اور .... احکام قرآن پر خرچ ہو گا............

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 304 تا 318)

مابہ الامتیاز

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک جامع خطاب میں تفصیل فرمائی ہے کہ ایک منافق میں کیوں یہ ذہنیت پیدا ہوتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی پابندی سے آزاد ہونا چاہتے ہیں فرمایا

''بہرحال (دین حق) نے ایک (مومن) اور اس کی زندگی پر اپنے گوناں گوں احکام عائد کئے ہیں حضرت مسیح موعود............ نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم نے سات سو سے زیادہ احکام تمہارے لئے دیئے ہیں اگر تم دیدہ و دانستہ اور بغاوت کرتے ہوئے ان میں سے ایک حکم کی بھی خلاف ورزی کرو گے تو خدا تعالیٰ کے قہر کی انگلیاں تمہاری گردن پر ہوں گی اور تمہیں جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔ دراصل یہ قیود اور یہ پابندیاں انسان کی فطرت اور اس کی روح کو ارتقائی مدارج اور بلندیاں طے کرنے کے لئے عائد کی گئی ہیں۔ اب ایک منافق کسی نہ کسی طریق سے (دین حق) میں شامل تو ہو جاتا ہے لیکن وہ ان قیود اور ان پابندیوں کو برداشت نہیں کرسکتا۔ اس کی عجیب قابل رحم حالت ہوتی ہے۔ وہ (دین حق) کو مان بھی لیتا ہے مگر (دین حق) کی عائدشدہ پابندیوں کے نیچے اپنی گردن نہیں رکھ سکتا۔ اس واسطے وہ یہ انتظار کرتا ہے کہ کسی طرح چھٹکارا ہو جائے۔ پس قصہ ختم ہو جائے اور میں اسی طرح دنیا میں عیش کرنے کے لئے آزاد ہو جاؤں...... منافق کو کسی بات پر یقین نہیں ہوتا ...... تیسری بنیادی حقیقت ہے کہ خواہشات ردیہ جن کا تعلق دنیا کی چھوٹی چھوٹی اور عارضی لذتوں سے ہے ایک منافق اس کا شکار ہو جاتا اور اس طرح وہ ابدی سرور اور لذت سے محروم ہو جاتا ہے............''

(سبیل الرشاد جلد دوم ص 241 تا 246)

پس حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوکر کم از کم نمازوں کی پابندی اور انفاق فی سبیل اللہ میں حصہ لینا اشد ضروری ہے ورنہ اس کے بغیر منافقت کی حدود شروع ہو جاتی ہے جس کا انجام جہنم کا سب سے زیادہ تکلیف دہ مقام ہے جس کی کثرت سے اللہ کے کلام میں انذار آئی ہے۔ پس نمازوں اور چندوں سے راہ فرار اختیار کرنا کوئی معمولی جرم نہیں۔ تاہم نمازوں اور مالی قربانیوں کا قبول ہونا خلافت سے وابستہ ہونے کے ساتھ مشروط ہے ورنہ اس کے بغیر انسان منافق اور فاسق ہی کہلائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارا انجام بخیر کرے اور خلافت کے قدموں میں رہ کر نیک کاموں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

سلسلہ احمدیہ کا نظام

''خلافت اور وصیت'' پر مبنی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ غلبہ (احمدیت) کی جو تحریک جاری فرمائی وہ جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم ہے اس جماعت کے نظام کی بنیاد الوصیت پر ہے جس میں حضور نے واضح فرمایا ہے کہ یہ نظام کن اصولوں اور کن بنیادوں پر قائم ہے .... میرے نزدیک وہ نظام جو ''الوصیت'' کی بنیادوں پر قائم ہوا اس کی تشکیل درجہ بدرجہ اس طرح پر ہے۔

خلیفہ وقت، بحیثیت مجموعی ساری جماعت، وہ تنظیمیں اور ان کے شعبے جنہیں خلیفہ وقت قائم کرتا ہے۔ یہ ہمارا نظام ہے۔

خلیفہ کا کام مامور من اللہ کی نیابت ہے اس نیابت کی رو سے ایک جماعتی نظام قائم ہوتا ہے۔ اس نظام کو قائم رکھنے اور چلانے کی پوری پوری ذمہ داری خلیفۂ وقت پر ہے اسے ہر دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک مخلصانہ مشوروں کی اور دوسرے مخلصانہ دعاؤں کی .... میں امید رکھتا ہوں کہ یہ دونوں چیزیں مجھے ملتی رہیں گی۔

سو ہمارا نظام مندرجہ ذیل باتوں پر مشتمل ہے۔

1۔ خلیفۂ وقت۔ 2۔ جماعت۔ 3۔ انتظامی ادارے اور شعبہ جات حضور .... نے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے جماعت کے ہر حصہ کو اقتصادی طور پر اور روحانی طور پر قائم رکھا پھر حضور نے جماعتی کاموں کو چلانے کے لئے ''الوصیت'' میں ایک مالی نظام بھی قائم کیا اس کی رو سے وصیت کرنے والے احباب اپنی آمد اور جائیداد کا 1/10 حصہ جماعتی خزانہ میں جمع کرواتے ہیں انتظامی ادارے کے طور پر حضور نے صدر انجمن احمدیہ کا نظام جاری فرمایا تھا لیکن جماعت کے ایک حصہ نے اس نظام کی حیثیت کو غلط سمجھا۔

ایک گروہ وہ تھا جو اکابر پر مشتمل تھا اور ہر معاملہ میں صدر انجمن ہی کو کار مختار سمجھتا تھا اور دوسرا گروہ جو کہتا تھا کہ خدا کا خلیفہ ہمارے ساتھ ہے اور ہم اس کے ساتھ ہیں۔ مؤخر الذکر گروہ کامیاب ہوگیا''۔

(خطبات وقف جدید ص 92، ص 93)

مکرم مقدس احمد صاحب

میری والدہ محترمہ فرزنداں بی بی صاحبہ کا ذکر خیر

میری والدہ محترمہ فرزنداں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام حسن صاحب سکنہ 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا 26 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں مقامی جماعت نے نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ ادا کی مرکز میں بیت مبارک میں بعد نماز مغرب نماز جنازہ ادا کی گئی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

امی جان بہت ہی صابر و شاکر خاتون تھیں۔ وفات سے قبل تقریباً چار ماہ بیمار رہیں اور اس دوران تین ماہ کا عرصہ مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج رہیں۔ آپریشن کے ذریعہ معدہ کی نالی تبدیل کی گئی لیکن صحت روز بہ روز گرتی ہی گئی۔ اس دوران کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا بہت تکلیف میں بھی یہی کہا یا اللہ رحم فرما۔

اللہ کے فضل سے جوانی سے پنجوقتہ نماز کی پابند تھیں۔ خاکسار نے تو جب سے ہوش سنبھالا آپ کو نماز تہجد بھی باقاعدگی سے پڑھتے دیکھا۔ 1984ء سے پہلے تک تو گاؤں کی بہت سی احمدی اور غیر احمدی بچیوں نے قرآن پاک آپ سے پڑھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء جماعت احمدیہ کا نام آنے پر ہی آبدیدہ ہو جاتی تھیں۔ نماز جمعہ باقاعدگی سے بیت الذکر میں ادا کرتی رہیں۔ روزے بھی باقاعدگی سے رکھتی تھیں۔ تقریباً 76 سال کی عمر میں وفات پائی ہے اس سے پہلے سال بھی روزے رکھتی رہیں۔

مالی تحریکات یا مقامی بیت الذکر کی تعمیر یا توسیع کا مسئلہ ہو بھرپور حصہ لیتی تھیں۔ کانوں کی طلائی بالیاں یا انگوٹھیاں۔ پہلے بالیاں دیں پھر بیٹے کی شادی پر ڈیڑھ تولہ کے قریب نئے کانٹے بنانے کے ایک ہی ماہ بعد بیت الذکر میں دے دیئے۔ آخر میں ایک انگوٹھی تھی وہ بھی دے دی۔ یعنی پاس بالیاں تھیں تو وہ دے دیں پھر کوئی تحریک ہوئی تو انگوٹھیاں دے دیں۔ اپنے پاس کچھ نہ رکھا۔

خلافت سے اتنا پیار تھا کہ آنکھیں خلافت کے نام پر آبدیدہ ہو جاتی تھیں۔ اس ضمن میں ایک واقعہ بھی سناتی تھیں کہ ابھی آٹھ دس سال کی تھیں کہ نانا جان محمد عبداللہ وینس صاحب سکنہ پیرو شاہ نزد قادیان آپ کو دار المسیح میں حضرت اماں جان کی خدمت کے لئے خادمہ کے طور پر چھوڑ گئے اور کچھ عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔

2007ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر تشریف لے گئیں تو خاص طور پر دار المسیح میں دالان حضرت اماں جان میں روزانہ جا کر اپنی بچپن کی یادیں تازہ کرتی رہیں۔ کسی ساتھی عورت نے کہا کہ بہن اپنا گاؤں دیکھ آنا تھا کہنے لگیں ایک تو جماعت نے منع کیا ہوا ہے۔ دوسرے گاؤں میں کیا ہے اب تو مجھے ادھر ہی رہنے کی اجازت مل جائے تو کیا مزا ہے۔

بہت بہادر خاتون تھیں۔ پارٹیشن کے وقت تقریباً چودہ سال عمر تھی سب لوگ لٹے پٹے پاکستان آ رہے تھے اسی قافلہ میں آپ بھی اپنے دو چھوٹے بھائیوں اور چار بہنوں کے ہمراہ تھیں۔ نانا جان اور نانی جان سب تھے۔ جسڑ کے قریب اچانک قافلہ پر حملہ ہوا۔ نانا جان کے کسی دشمن نے برچھی گھونپ دی وہ وہیں شہید ہو گئے لیکن آپ بتاتی تھیں کہ میں نے تمہاری چھوٹی خالہ حنیفاں کا بازو مضبوطی سے تھاما اور پوری قوت سے وہاں سے دوڑ لگا دی کہ دشمن بچیوں کی بے حرمتی کرتے تھے اور بڑی تیزی سے دوڑ کر وہاں سے نکل آئیں۔ آگے آ کر پھر سب بہن بھائی نانی جان اور دیگر قریبی عزیز کی جگہ جمع ہوئے تو ان کو بتایا کہ ابا جان (نانا جان) محمد عبداللہ وینس کو دشمن نے شہید کر دیا ہے۔

پچھلے سال جلسہ سالانہ قادیان جانے کے لئے بڑی بے تاب تھیں کہ وہاں پر پیارے حضور خلیفۃ المسیح حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دیدار ہو جائے گا ملاقات ہو جائے گی لیکن شاید قسمت میں نہ تھا۔

ایک اور خوبی آپ کی یہ تھی کہ کسی سے ناراض نہ ہوتی تھیں۔ گاؤں میں اپنے قریبی عزیزوں یا دیگر گاؤں کے کسی فرد سے اگر کبھی ناراضگی ہو بھی گئی تو فوراً خود ہی کوشش کر کے اس سے صلح کر لیتی تھیں کہ بہن یا بھائی چھوڑ وغصہ ہم تو احمدی ہیں۔

اس وقت ہم دو بھائی مقدس احمد اور طیب احمد حال مقیم امریکہ اور چار بہنیں نصرت، سعیدہ، امۃ السعیدہ اور زاہدہ احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ امی جان کی مغفرت فرمائے اور ہم بھائی بہنوں کو صبر عطا فرمائے اور آپ کی نیک باتوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ابا جان کو صحت سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم خالد احمد منہاس صاحب جامعہ احمدیہ کینیڈا

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طلبہ کا 39 کلومیٹر پیدل سفر

8 مئی 2009ء معمول کے مطابق ہم ذوق وشوق سے اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سن کر ابھی فارغ ہی ہوئے تھے کہ محترم پرنسپل صاحب تشریف لائے اور اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ جامعہ احمدیہ ربوہ کی مدت مدید تک یہ روایت رہی ہے کہ دوران تعلیم طلباء کو 150 میل کا پیدل سفر طے کروایا جاتا تھا۔ وقت کی نزاکت کی وجہ سے اب وہاں ایسا نہیں ہوتا۔ تاہم یہ روایت اب جامعہ احمدیہ کینیڈا نے اپنانی ہے اور اسی وجہ سے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کل ہم نماز فجر کے بعد انشاء اللہ 39 کلومیٹر کی walkendurance. پر نکلیں گے ہم نے لبیک کہا اور ذہنی طور پر تیار ہو گئے۔ ہم جماعت احمدیہ کے شاہین ہیں اور ہمیں اگر اڑنے کا بھی حکم ہو تو کم نہ کریں۔ اور پھر آنمحترم نے یہ شعر پڑھا۔ فرمانے لگے کہ آپ کی مثال اس شخص سی نہ ہو جو یہ کہتا تھا کہ

فرشِ مخمل پر مرے پاؤں چھلے جاتے ہیں
کیلا کھانے سے مرے دانت ہلے جاتے ہیں

اور فرمایا میں آپ کو حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیبِ نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو

9 مئی 2009ء کی صبح سویرے، نمازِ فجر کے معاً بعد سفر کا آغاز ہوا۔ یہ قریباً ساڑھے پانچ کا وقت تھا۔ محترم مرزا محمد افضل صاحب (نائب پرنسپل) تمام طلباء کو directions اور ایک ایک تھپکی دے کر روانہ کرنے لگے اور وہ تھپکی ہی ہمارے اگلے 10 کلومیٹر کا زادِ راہ ثابت ہوئی۔

صبح سویرے کا وقت ہو اور تازہ ہوا کے جھونکے جب آنکھوں سے ملیں تو کتنا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ اور نظارہ اب یوں تھا کہ گویا فوج کے جوان صبح سویرے ہی اپنی ٹریننگ کو نکل گئے ہوں۔ ہم تیز تیز قدم مارنے لگے۔ لوگ جب اپنی گاڑیوں میں پاس سے گزرتے تو رک کر ہم سے پوچھتے کہ بھئی تم کون لوگ ہو؟ ارادہ کیا ہے؟ اگر لفٹ چاہیے تو بتاؤ۔ مگر جب ہمارا شکریہ کے ساتھ انکار میں سر ہلتا تو وہ حیران کن نظروں سے ہمیں گھورتے ہوئے گاڑی تیز کرتے اور دیکھتے ہی دیکھتے نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔ یہاں تک کہ لوکل پولیس بھی ان دیوانوں کے دیدار کو آئی اور ہم سے ماجرا پوچھا۔ ان کو بتایا کہ ہم جماعت احمدیہ کے جوان اپنی خوشی سے سیر کو جاتے ہیں۔ سیر گو لمبی ہے مگر ارادہ فقط سیر کا ہی ہے۔ اس لیے آپ تسلّی رکھیں اور بغیر کسی پریشانی کے اپنا دن گزاریں۔ بہرحال جماعت احمدیہ کا نام سنتے ہی انہیں تسلّی ہو گئی اور انہوں نے واپسی کی راہ لی۔

غالبًا 10 کلومیٹر کے بعد پہلا سٹاپ آیا جہاں ہمارا ناشتہ تیار تھا اور ناشتے میں ایک عدد بریڈ (ڈبل روٹی) اور پانی اور ایک عدد چاکلیٹ تھی جو اب باقی راستے کا زادِ راہ تھی۔

موسمِ بہار کی رونق ابھی پوری طرح تو نہیں آئی تھی کہ ہم فصلِ گل کی دلچسپیوں سے لطف اندوز ہوتے لیکن قدرت کی بھی عجب قدرت نمائی ہے۔ ع

جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے تیرے دیدار کی

ہر طرف سایہ دار درختوں نے گھنی چھاؤں کر رکھی تھی۔ کہیں سڑک نیچے جاتی تو کہیں اوپر اٹھان ایسے کرتی کہ گویا آسمان سے ملی ہوئی ہو۔ انہیں دلچسپ اور قدرت کے دلکش نظاروں نے اب ہمارا جمود توڑا۔ گو زیرِ لب دعائیں تو پہلے سے جاری تھیں۔ مگر اب زبان سے بے ساختہ سبحان اللہ اور اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہونے لگیں اور پھر ساتھی ایمان افروز قصص ایک دوسرے کے گوش گزار کرنے لگے۔ خدائے باری تعالیٰ کی ہستی اور کبھی خلافت کی نعمت عظمیٰ ہمارا موضوعِ سخن رہی اور یوں مزید پانچ کلومیٹر طے ہوئے۔

اب اپنے پیروں کو چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کچھ پیغام سناتے ہیں۔ غور سے سنا تو معلوم ہوا کہ اب ریسٹ کرنے کا کہہ رہے ہیں۔ ہم ان کی اس نادانی پر ہنسے اور ان سے زمین ماپنے کا سلسلہ جاری رکھا۔

یہاں تک تو بخوشی ہم چلے آئے۔ مگر چونکہ پیدل چلنے کی عادت کم ہے اس لیے اب یوں محسوس ہونے لگا کہ جیسے پاؤں اب آرام چاہتے ہوں۔ مگر ابھی تو سفر آدھا بھی نہ ہوا تھا۔ اور خدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ سایہ دار درختوں کا سلسلہ یہیں تک تھا۔ اب تو آسمان کا نیلا شامیانہ تھا، مخملیں فرش کی بجائے بجری کا فرش تھا اور ہم تھے اور پھر ابرِ رحمت بھی اچانک بے انتہاء برسنے لگا۔ گو ہمیں اس امر سے پہلے آگاہی تھی اور ہمیں یہ حکم تھا کہ بارش کی بجائے آج اگر برف بھی ''گوڈے گوڈے'' پڑے تو پرواہ نہیں کرنی۔ خیر بے موسمی برف تو نہ پڑی مگر بارش کا حال یہ تھا کہ اب یوں محسوس ہونے لگا کہ گویا پورے سال کی بارش نے برسنے کے لیے آج کے دن کا انتخاب کیا ہو۔ یا پھر فلک آج ہماری جرأت کا امتحان لینا چاہ رہا تھا۔ اب تو یہ عالم تھا کہ اوپر نظر کرتے تو پانی، نیچے قدم مارتے تو پانی تھا۔ یوں تھا کہ گویا پانی کے درمیان چل نہیں بلکہ تیر رہے ہوں۔ چھم چھم کی آوازیں سنائی بھی دیتی تھیں اور دکھائی بھی۔ تو اب تو دل بھی پیروں پر رحم کی سفارش کرنے لگا تھا۔ مگر عین اس وقت خدائے کریم کا یہ قول یاد آیا کہ **فاذا عزمتَ فتوکل علی اللہ** بس پھر ایسی ہمت ہوئی کہ مزید 10 کلومیٹر تک دل نے ندامت کے باعث سفارش کرنا تو کجا دھڑکنا بھی گویا چھوڑ دیا ہو۔

اب یعنی 30 کلومیٹر تک کا سفر مکمل ہو چکا تھا۔ ہم لہراتے ہوئے ابھی اپنے راستوں پر گامزن تھے کہ پیچھے سے محترم پرنسپل صاحب ہم سے آن ملے۔ ہمت وحوصلہ اور جذبہ تو ان میں ابھی تک جوانوں والا ہے اسی لیے وہ اتنی دیر کے بعد سفر شروع کرنے کے باوجود ہم سے مل گئے۔ بس فرق یہ تھا کہ ہم پیدل تھے اور وہ گاڑی پر اور پھر ہمیں کہنے لگے کہ گاڑی بہت ''تنگی'' ہے چاہو تو میرے ساتھ آسکتے ہو۔ ہم سب پیدل مسافروں سے پہلے پہنچ سکتے ہیں مگر بس ایک شرط ہوگی۔ اور وہ یہ کہ یہ پیدل سفر آپ کو دوبارہ کرنا پڑے گا۔ ہم نے ان کی اس آفر کو خراج تحسین اپنے کانوں کو ہاتھ لگا کر پیش کیا اور یوں آنمحترم مسکراتے ہوئے آگے نکل گئے۔

اسی طرح محترم نائب پرنسپل صاحب نے ہمیں کافی کی آفر کی ہم نے Arnica کی التجاء کی۔ وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھے اور یوں ہمارے ساتھ ''سفر پورا'' کرنے کا وعدہ بھی گاڑی پر ہی سہی مگر پورا کیا۔

ایک طالبعلم کے بازو پر پلستر تھا۔ وہ انتہائی تکلیف میں ہونے کے باوجود پُرعزم تھا۔ غضب کے درد کے باوجود وہ ہمت نہیں ہارا اور دلیری سے سفر پورا کیا۔ بعض لڑکے تقریباً رینگتے ہوئے پہنچے مگر پہنچے اور ایسا سب نے کیا سوائے ان چند کے جن کو واقعی کوئی طبی روک تھی۔ اور یوں 8 گھنٹے کی مسافرت اختتام پذیر ہوئی۔ جب ہم منزل پر پہنچے تو یوں لگا جیسے کسی قلعہ کو فتح کر لیا ہو اور پہنچنے پر ہمیں یہ ارشاد ملا کہ اب آپ میں سے کوئی بھی سوموار کو جامعہ سے غیر حاضر نہ ہو۔ ورنہ سخت تادیب ہوگی اور پھر ایسا ہی ہوا۔ تادیب نہیں بلکہ کوئی غیر حاضر نہ ہوا۔

عزیزم سفیر (درجہ ممہدہ) نے حیران کن طور پر یہ سفر قریباً 4 گھنٹے میں طے کر لیا تھا اور اسی طرح پہلے دس نوجوانوں نے بالترتیب تھوڑے تھوڑے وقفہ کے فرق سے یہ سفر طے کیا۔ اللہ کرے زورِ ''قدم'' اور زیادہ!

ہمارے پہنچنے پر بارش تھم چکی تھی۔ سماں اب خوشگوار تھا۔ سورج بھی کہیں بادلوں کی آڑ میں چھپا بیٹھا تھا۔ مگر پیروں کے ساتھ ساتھ اب پیٹ کی بھی حالت قابلِ رحم تھی۔ وہ اس لیے کہ ہماری بھوک اب زوروں اور شوروں پر تھی۔ مگر پرنسپل صاحب نے ہمارے اس امر کا بھی بہت عمدگی سے خیال رکھا اور ہمارے لیے BBQ کا انتظام پہلے سے کیا ہوا تھا۔

مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب (ہوسٹل انچارج) نے بھی انتظامات کے لحاظ سے کوئی سقم باقی نہ چھوڑا۔ اور ہماری دلجوئی بھی خوب کرتے رہے۔ اور جب وہ اپنی گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہمارے پاس سے گزرتے تو ہمیں سنانے کیلئے ضرور کوئی خوبصورت بات ان کی زبان پر ہوتی اور پھر اسی کے لطف میں ہمارا دس منٹ کا مزید سفر کٹ جاتا۔

ہماری منزل حدیقہ احمد تھی۔ امید کی جاتی ہے کہ جامعہ بھی کبھی اسی جگہ پر اپنی مستقل قرار پکڑے گا۔ مگر شاید اسی رفتار کے ساتھ جس رفتار سے ہم وہاں پہنچے تھے۔ لیکن دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس کی جلد توفیق دے۔ آمین۔ تاہم ہمارا یہ سفر ہمیشہ یادگار رہے گا اور ہمارے حوصلہ کی یہ زمین ہمیشہ گواہی اور داد دیتی رہے گی۔

یہ حدیقہ احمد جماعت نے کچھ برس پہلے خریدی تھی۔ بہت خوبصورت، دلکش اور صحت افزاء مقام ہے اور سب سے بڑھ کر اس جگہ کی نیک بختی یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے پچھلے دورہ مبارک کے دوران یعنی 2008ء میں اس پر قدم رنجہ فرما چکے ہیں اور قریباً 4 گھنٹے تک یہاں رونق افروز رہے۔ جماعت کی اس پراپرٹی کا نام بھی حضور انور نے اس وقت ہی رکھا تھا۔ اس جگہ پر احمدی انجینئرز نے ایک Wind Mill نصب کی جس کا افتتاح حضور انور نے اسی دورہ کے دوران کیا۔ علاوہ ازیں حضور انور کی ہدایت پر Cherries کا پودا بھی لگایا گیا ہے۔ مکرم مبارک صاحب جو اس جگہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں نے ہمیں کھلے دل سے خوش آمدید کہا اور ہمیں Master Plan کے بارہ میں بریفنگ بھی دی۔

خیر اب ہم تازہ دم ہو چکے تھے۔ اور نماز کا وقت بھی ہوا چاہتا تھا۔ سو ہم نے نمازِ ظہر اور عصر باجماعت ادا کیں اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہم وہاں سے بسوں پر شاہ سواروں کی سی شان کے ساتھ واپس روانہ ہوئے۔

یہ سفر جہاں ہمارے لیے حسین یادوں کا سفر تھا وہاں یہ سفر زندگی میں ہمارے ہر مشکل موڑ پر یاد آیا کرے گا اور یقیناً ہمارے لیے ہمت وحوصلہ افزاء ثابت ہوا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زندگی کے ہر امتحان میں سرفراز فرمائے اور ہم ہر نیکی کی راہ پر ہمیشہ بشاشت کے ساتھ قدم ماریں اور دنیا وآخرت کی بھلائیاں سمیٹنے والے ہوں۔ آمین

غار والا سکول

چین میں ایک ایسا سکول ہے جو غار میں بنا ہوا ہے۔ چینی زبان میں اس سکول کو Dongzhong کہتے ہیں جس کے معنی ہیں۔ ''غار کے اندر''۔

پرائمری سطح کا یہ غار والا سکول چین کے صوبے Guizhou کے گاؤں Miao میں واقع ہے۔ یہ سکول ایک بہت بڑے اور قدرتی غار میں قائم ہے جس کا سائز ایئر کرافٹ کے ہینگر کے برابر ہے۔ یہ غار تیز و تند ہواؤں نے ہزاروں سال کی محنت سے تراشا ہے۔ طوفانی ہواؤں کے علاوہ اس کی تخلیق میں سیلابی پانی اور زیر زمین ہونے والے تغیرات کا بھی ہاتھ ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ غار میں قائم اس معمولی سے سکول میں پڑھنے والے بچے اس مختصر سی جگہ میں بھی پوری دلچسپی اور لگن کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

(سنڈے ایکسپریس 23 نومبر 2008ء)

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

ہر قسم کے جوڑوں کے درد کا علاج

موجودہ مہنگائی کے دور میں علاج معالجہ بہت مہنگا ہو چکا ہے ڈاکٹروں کی بھاری فیسیں، مہنگے ٹیسٹ، قیمتی ادویات ہر کسی کے بس کا روگ نہیں رہے۔ ہم ذیل میں ایسے آزمودہ نسخہ جات تحریر کر رہے ہیں جو بفضل خدا آزمودہ، مفید اور بے ضرر ہیں۔

ہومیو نسخہ نمبر 1

روڈو ڈنڈران 30۔ کلکیریا فاس 30۔ بربیرس 30۔ کاسٹی کم 30۔ نکس وامیکا 30۔ ڈلکامارا 30۔ رسٹاکس 30۔

فوائد

نیا اور پرانا پٹھوں کا درد، ایڑی یا دچی کی ہڈیوں کا درد، جوڑوں یا ایڑی یا ریڑھ کی اور دوسری ہڈیوں کی بدصورتی، جوڑوں کا پرانا درد، سردی لگنے یا پانی میں بھیگ جانے کے بعد لنگڑی کا درد (عرق النساء) جوڑوں کا پرانا درد، بچوں میں بالغ ہونے کی عمر میں ہونے والا جسمانی اور ہڈیوں کا درد، کمر کا درد، سردی لگنے موچ آنے یا زیادہ مشقت کا کام کرنے کے بعد جسم کا درد، پٹھوں اور ہڈیوں کی تمام بیماریاں جو خاص طور پر موسم کی تبدیلی اور رطوبت میں فرق کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جوڑوں کے درد کا بار بار حملہ، پیٹھ کا درد جس کی کوئی ظاہری وجہ معلوم نہ ہو۔

کسی ہومیو سٹور سے لیکوئیڈ فارم میں 30 طاقت میں ایک ہی شیشی میں مرکب کروالیں۔

ہومیو نسخہ نمبر 2

اسپائریا 30، روڈوڈنڈران 30، نکس وامیکا 30، نیٹرم سلف 30، لیتھیم کارب 30، فیرم فاس 30۔

فوائد

پسلی کے جوڑوں کا درد یا سر کی ہڈی کا درد، عام طور پر ایسے مریض موسم کی تبدیلی سے زیادہ تکلیف محسوس کرتے ہیں ہر صورت یہ فارمولا جوڑوں کی ہر قسم کی تکلیف میں استعمال کرایا جاسکتا ہے جو مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہو مثلاً لنگڑی کا درد یا سر کی ہڈی کا درد، جب جوڑوں میں درد ہو اور وہ بدشکل ہو گئے ہوں، جوڑوں میں سن ہونے کا احساس یا ورم، یہ دوا ان چھوٹ دار جوڑوں میں دی جاسکتی ہے جو یا تو مرطوب موسم میں ہوتے ہیں یا موسم مرطوب ہو جانے کی صورت میں زیادہ تکلیف دہ صورت اختیار کر لیتے ہیں، بازو اور پہنچے کا جوڑ، انگلیوں کے چھوٹے جوڑوں کا درد جس کے ساتھ جوڑوں میں سوجن بھی ہو۔

ترکیب استعمال

10-5 قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں 3 بار استعمال کریں۔ نسخہ نمبر 1 اور 2 باری باری دن میں تین چار مرتبہ استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

جوڑوں کے درد میں عموماً Uric Acid کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ یورک ایسڈ کو خارج کرنے کے لئے ہومیو مدر ٹنکچر آرٹیکا یورین (Artica Urens) 15-10 قطرے ایک کپ گرم پانی میں ملا کر دن میں 3 بار پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جوڑوں کے دردوں کے اکثر کیس بفضل خدا ٹھیک ہو جاتے ہیں جوڑوں کے ورم بھی ختم ہو جاتے ہیں یورک ایسڈ کافی مقدار میں خارج ہو جاتا ہے۔ کوئی دوسری دوا اس کے مقابلہ میں کم مفید ثابت ہوتی ہے۔

مسعود والوں کی پونڈ پیک یعنی 450 ایم ایل کی بوتل 400-500 روپے میں مل جاتی ہے یہ نہ ملے تو کسی اور قابل اعتماد کمپنی کا استعمال کریں غیر معیاری ادویات بے فائدہ ہوتی ہیں۔

جوڑوں کے درد کا بائیو کیمک علاج

فیرم فاس، میگنیشیا فاس، کالی سلف، نیٹرم سلف-6x۔

بالغان چار گولیاں بچے دو گولیاں تین گھنٹہ کے وقفہ سے گرم پانی کے ساتھ۔

فوائد

جوڑوں ٹانگوں، بازوؤں کے شدید ریاحی درد جو خاص طور پر رات کو زیادہ ہوں اسی طرح بخار کمر درد شیاٹیکا مسلز کے دردوں میں بائیو کیمک طریق علاج کا بہت مفید و تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

جوڑوں کے درد کا گھریلو نباتاتی علاج:

تازہ کچا ادرک آدھا چمچ کچا لہسن 1۔ 2 (پوتھی) دونوں کو کتر کر کھانا کھاتے وقت صبح شام کھانے کے ساتھ کچا کھائیں۔ ہمارے بے شمار مرتبہ کے تجربات میں بفضل خدا مفید و موثر ثابت ہوا ہے۔ گرم ہونے کا وہم نہ کریں۔

دیگر مخرج ریاح نسخہ

اجزاء نسخہ: مصبر۔ ہلیلہ زرد۔ سورنجاں شیریں۔ سب برابر وزن۔

ترکیب تیاری

سب کو گھریلو گرائینڈر میں پیس کر ملالیں اور چنے کے برابر پانی کی مدد سے گولیاں بنالیں 1 تا 4 گولیاں گرم دودھ گرم چائے یا گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھالیں۔ صبح اجابت کھل کر ہوگی ریاحی مادہ خوب خارج ہوگا۔

فوائد

اس نسخہ سے بد بودار ریاح خوب خارج ہوتی ہیں۔ اجابت کھل کر ہوتی ہے اور زہریلے مادوں کے اخراج سے ہر قسم کے جوڑوں کے درد، کمر درد۔ عرق النساء (شیاٹیکا) سب میں فائدہ ہوتا ہے۔ ان گنت مرتبہ کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔

اگر یہ نسخہ گھر پر تیار نہ کرسکیں تو بازار سے ہمدرد قرشی یا اجمل کی تیار کردہ حب سورنجاں یا حب تنکار مع حب حلتیت خرید کر استعمال میں لائیں۔ (ترکیب استعمال اوپر درج ہوتی ہے)

سوال: اگر کوئی مریض دافع ریاحی درد مثلاً آئبو پروفن یا ڈکلوفینک طرز کی وقتی آرام پہنچانے والی ایلو پیتھک ادویات استعمال کر رہا ہو تو کیا اس کے دوران اوپر درج کردہ علاج کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں ان ادویات کے استعمال کے دوران یہ علاج کیا جاسکتا ہے مگر جوں جوں افاقہ ہوتا جائے ایلو پیتھک ادویات کو بتدریج کم کرتے کرتے بند کردیں کیونکہ یہ ادویات صرف درد کے احساس کو وقتی طور پر دبا دیتی ہیں اور ان کے نقصانات بے شمار ہیں بالخصوص معدے میں زخم پیدا کرتی ہیں اور درد بھی پہلے کی نسبت ہمیشہ بڑھتے رہتے ہیں۔ درد کی حالت میں جسم انسانی میں درد کو رفع کرنے والے جو قدرتی مادے انڈورفین (Endorphins) پیدا ہوتے ہیں دافع درد ادویات کے استعمال سے ان کی پیدائش کم ہوتے ہوتے بالآخر رک جاتی ہے لہٰذا دافع درد و سوزش ادویات سے حتی الوسع پرہیز کریں۔

جوڑوں کے درد کا مقامی علاج

اجزاء نسخہ: منتھول (ست پودینہ 10 گرام)۔ مشک کافور 20 گرام۔

ترکیب تیاری

دونوں اشیاء کسی کریانہ فروش سے خرید کر ان کو باہم کسی شیشی میں ملا کر دھوپ میں رکھیں یہ حل ہو جائیں گی۔

ترکیب استعمال و فوائد

مقام درد پر اچھی طرح مالش کر کے سینک کریں یا اون کا کپڑا لپیٹ دیں۔ ہر قسم کے دردوں کو بفضل خدا آرام دیتی ہے شوگر کے مریضوں کے پاؤں کی جلن اور انگلیوں کی دکھن میں بہت مفید پایا گیا ہے۔ اسی طرح یہ نسخہ ہر قسم کی خارش پھوڑے پھنسی الرجی کی وجہ سے ہونے والی خارش میں بہت مفید پایا گیا ہے مچھروں سے بچاؤ کے لئے خصوصاً چھوٹے بچوں کے ننگے حصوں پر ملنے سے مچھروں سے بچاؤ رہتا ہے۔ اگرچہ یہ دوا زہریلی نہیں ہے تاہم آنکھوں سے اس کا استعمال ذرا دور رکھیں (مچھروں سے بچاؤ کے لئے روغن سٹرونیلا جو پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ بوتل بازار کی کسی دکان سے خرید کر مناسب مقدار میں ملا سکتے ہیں اس سے مچھر دور بھاگتے ہیں)

نسخہ برائے ٹکور

مذکورہ بالا محلول کے چند قطرے گرم پانی میں ڈال کر خوب ابالیں پھر اس میں تولیہ بھگو کر نچوڑ کر جب قابل برداشت ہو تو درد والے مقام کے گرد لپیٹیں، یہ عمل خصوصاً موسم سرما میں دن میں ایک سے زیادہ مرتبہ کیا جاسکتا ہے۔

فوائد

ہر قسم کے ریاحی و غیر ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

پرہیز

تیز نمک مرچ، مسالہ جات، بڑا گوشت، مٹھائی، سموسے، اچار، پکوڑے تلی ہوئی اشیاء میدہ و دودھ کی مصنوعات کا کثرت استعمال، تمباکو نوشی، نشہ آور ادویات، بادی اشیاء سے مکمل پرہیز۔ زیادہ کھانوں کا دسترخوان، پیٹ بھر کر کھانا اور فارغ بیٹھے رہنا، سست و آرام طلب زندگی۔

غذا و ہدایات

سبزیاں، سلاد، پھل، دالیں، بمعہ چھلکا ان چھنے موٹے آٹے کی خشک روٹی، سادہ و صاف پانی بالخصوص صبح نہار منہ کم از کم دو گلاس اور پھر سارا دن کثرت سے پانی پئیں۔ بھوک سے کم صرف ایک سادہ کھانا دسترخوان پر رکھیں اور اتنا ہی کھائیں۔ چھلکا اسپغول یا سالم اسپغول چار تا چھ چمچ پانی میں حل کر کے صبح نہار منہ پینے کو معمول بنائیں مگر کبھی کبھی ناغہ کر لیں۔ یاد رکھیں کہ کم مقدار میں چھلکا یا اسپغول قبض پیدا کرتا ہے۔ جب کہ بھرپور مقدار میں قبض کا ازالہ کرتا ہے۔ جب لیں تو خاصی بڑی مقدار میں لیں اور بہتر ہے کہ ایک دن لیں اور ایک دن ناغہ کریں۔ کچے لہسن و پیاز کے استعمال کو معمول بنائیں اور منہ میں الائچی یا سونف رکھیں۔ مناسب ورزش یا سیر یوگا ورزشیں، بھاپ کا غسل کبھی نہ بھولیں۔ رزق حلال، عبادت، دعا، صدقہ سب سے مؤثر علاج ہے۔ اگر آپ مذکورہ پرہیز و غذا و ہدایات پر عمل کریں تو بفضل خدا صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ جب تک سچی بھوک نہ لگے کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھائیں اور کھانا کھاتے وقت معدے کا تیسرا حصہ لازماً خالی رکھیں اور دسترخوان پر اسی قدر کھانا رکھیں جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں زائد کھانا پرے ہٹا دیں۔

س: کیا ان تمام مختلف علاجوں کو بیک وقت اکٹھا کیا جاسکتا ہے؟

ج: جی ہاں! ہومیو علاج کے دوران ہربل علاج سے مزید بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں جبکہ ایلو پیتھک علاج کے دوران بعض صورتوں میں ہومیو و ہربل ہر دو علاج بھی کئے جاسکتے ہیں۔ ایلو پیتھک علاج کے دوران ہربل علاج کیا جاسکتا ہے بلکہ اس سے مزید بہتر نتائج برآمد ہو سکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ سوائے مجبوری کے ہومیو پیتھک علاج کے دوران ایلو پیتھک علاج نہ کیا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ ہادی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب ولد مکرم چراغ الدین صاحب آف عارف والا مورخہ 15 نومبر 2009ء کو لندن میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 نومبر 2009ء کو بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ حاضر پڑھائی اور قطعہ موصیان یوکے میں تدفین ہوئی۔ آپ نے انصار اللہ مقامی ربوہ میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کم گو، سادہ طبیعت رکھنے والے نیک انسان تھے۔ نماز کے پابند تھے۔ بیماری اور ضعف کے باوجود بیت منعم دارالنصر غربی میں نماز باجماعت کیلئے حاضر ہوتے تھے۔ آپ نے تقریباً 8 ماہ سخت بیماری میں گزارے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

فلپس کمپنی کو کراچی میں پراڈکٹ مینیجر اور ڈپٹی مینیجر درکار ہیں۔ اپنی درخواستیں 27 نومبر 2009ء تک pakistan.hr@philips.com پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کو پروفیسرز ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرار، چیف سیکیورٹی آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اسسٹنٹ پروگرامر اور سیکیورٹی سروئیر درکار ہیں۔ درخواستیں 24 نومبر 2009ء تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر پرسانل پی او باکس 1243 اسلام آباد پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

سندھ پبلک سروس کمیشن کو گورنمنٹ کے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 15 نومبر 2009ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ولادت

مکرم ملک محمد افضل فہیم صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ساتھ خاکسار کو مورخہ 14 نومبر 2009ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرتے ہوئے نومولودہ کا نام دانیہ فہیم عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ملک محمد اسحٰق صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی پوتی، مکرم ملک سلطان علی ریحان صاحب کی نواسی، مکرم ملک اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سید انوار احمد تبسم صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ساتھ خاکسار کو مورخہ 25 / اکتوبر 2009ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سیدہ ھبۃ الغالب عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سید محمد یٰسین صاحب مرحوم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی پوتی، مکرم سید مروت حسین صاحب کی نواسی اور مکرم سید سعادت احمد منیر صاحب مربی ضلع فیصل آباد کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک سیرت لمبی زندگی والی صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم الماس محمود احمد صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے سے مورخہ 28 / اکتوبر 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وجیہہ الماس نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا نور احمد ساجد صاحب کی پوتی اور مکرم مرزا احمد علی صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم محمد اسلم شاد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ فائزہ گل صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب کی تقریب نکاح ورخصتی مورخہ 31 / اکتوبر کو ہمراہ مکرم مبشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب امیر جماعت ضلع جھنگ کے ساتھ ہونا قرار پائی۔ یہ تقریب گوندل شادی ہال میں منعقد ہوئی نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ جس کے بعد دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا گیا۔ دلہن مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم عبداللطیف صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل ٹیسٹنگ سروس نے NAT ایسوسی ایٹ یونیورسٹیز میں داخلہ کیلئے ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 13 دسمبر 2009ء بروز اتوار ہوگا درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر 2009ء ہے۔ این ٹی ایس رجسٹریشن فارم اور بینک ڈیپازٹ سلپ NTS کی ویب سائٹ www.nts.org.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں مزید معلومات کیلئے فون نمبر 111-687-000 (City Code) پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

سالانہ علمی وادبی مقابلہ جات (ضلعی لیول) کے سلسلے میں مورخہ 10 نومبر 2009ء کو مقابلہ فی البدیہہ تقریر اور مورخہ 12 نومبر 2009ء کو مقابلہ سائنس کوئز گورنمنٹ مدرسۃ البنات چنیوٹ میں منعقد ہوا۔ سکول ہذا کی طالبات نے بھی ان مقابلہ جات میں شرکت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عزیزہ مہرین طاہر بنت مکرم عبدالحی طاہر صاحب کلاس ہشتم نے مقابلہ فی البدیہہ تقریر میں سوم پوزیشن جبکہ عزیزہ صباء عبور بنت مکرم محمد عارف صاحب کلاس دہم نے مقابلہ سائنس کوئز میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین!

☆☆☆

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات
2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی
4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

(پرنسپل مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹس کے خریداران متوجہ ہوں

ربوہ کے مضافات میں جن احباب کے پلاٹس ہیں ان سے گزارش ہے کہ اپنے پلاٹس پر قبضہ کرنے کیلئے چار دیواری اور کم از کم ایک کمرہ تعمیر کریں۔ جو احباب مضافاتی کالونیوں میں اپنے پلاٹ کی خرید و فروخت کسی پراپرٹی ڈیلر یا ایجنٹ کے ذریعہ کرنا چاہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ صرف منظور شدہ پراپرٹی ڈیلر کی معرفت تحریری سودا کریں اور سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ ضرور چیک کرلیں۔

صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

خبریں

سویڈن غریب ممالک کو عطیات دینے میں سرفہرست

سویڈن رواں سال دنیا کے غریب اور پسماندگان ممالک کو ترقی میں مدد دینے والی بہترین قوم قرار دی گئی۔ یہ بات سنٹر فار گلوبل ڈویلپمنٹ (سی جی ڈی) نے اپنی رپورٹ میں کہی۔ سی جی ڈی نے یہ رپورٹ غریب ممالک کی ترقی کیلئے 22 ممالک کی جانب سے عطیات دینے، تجارتی سرمایہ کاری، سکیورٹی، ماحولیات، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں نمایاں تحقیق کرنے کی بنیاد پر تیار کی ہے۔ غریب ممالک میں ترقیاتی منصوبے شروع کرنے اور زیادہ عطیات دینے کے حوالے سے ڈنمارک دوسرے اور ہالینڈ تیسرے نمبر پر رہے۔ فہرست میں کینیڈا 11ویں امریکہ 18ویں جبکہ جاپان 21ویں نمبر پر ہیں۔

دنیا کا سب سے چھوٹا سکول

چین میں ایک ایسا ایلیمنٹری سکول بھی قائم ہے جس میں پڑھانے والا عملہ صرف ایک استاد پر مشتمل ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس کی طالبعلم بھی صرف ایک ہی ہے۔ اس سکول کے استاد کا نام Li Yongchun ہے۔ ان کی عمر 61 سال ہے اور وہ اس سکول میں 25 سال سے بھی زائد عرصے سے پڑھا رہے ہیں۔ دنیا کا یہ سب سے چھوٹا سکول چین کے علاقے Longjing کے Dasu نامی گاؤں میں علم کی روشنی بکھیر رہا ہے۔

سکول کے استاد Li Yongchun اس سکول کے بارے میں بتاتے ہیں۔ شروع میں اس سکول میں 400 سے زائد طالب علم تھے لیکن 90 کے عشرے میں روزی اور رزق کی تلاش میں اس پہاڑی گاؤں سے بہت بڑی تعداد میں خاندان نقل مکانی کر گئے، پھر ایک وقت وہ آیا جب یہاں صرف 10 طالب علم باقی رہ گئے۔ جب اس سکول سے آخری طالب علم نے بھی گریجوایشن کر لیا تو 2000ء میں سٹی ایجوکیشن بیورو نے اس سکول کو بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ نئے بچے قریبی قصبے Sanhe کے ایک اور سکول میں بھیجے جانے لگے۔ جہاں وہ تعلیم بھی حاصل کر سکتے تھے اور بورڈنگ ہاؤس میں قیام بھی کر سکتے تھے۔ مذکورہ قصبہ یہاں سے اڑھائی گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ لیکن اس واحد طالبہ Han Hongyang کی فیملی چونکہ بورڈنگ کی فیس ادا کرنے کے قابل نہیں ہے، اس لئے وہ اس سکول میں پڑھنے پر مجبور ہے۔

اس طرح یہ سکول ایک استاد اور ایک شاگرد کی وجہ سے چل رہا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 23 نومبر 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔نومبر	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

زدجام عشق -/1000 روپے
زدجام عشق خاص کستوری والی -/6000 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434

انسانیت کی محبت سے خالی دل ایک غار ہے
جلدی سونے۔ جلدی جاگنے اور کم کھانے سے صحت عقل اور دولت ملتی ہے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح غربی گلی نمبر 1 ربوہ 047-6214029,0334-6201283

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact: 0302-7681125 & 017-6211298

خوشخبری
31 دسمبر تک PIA اور قطر ایئرلائنز کے ٹکٹوں میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ٹورانٹو کے
مسافر حضرات اس خصوصی پیکج سے
31 دسمبر 2009 تک فائدہ حاصل کر سکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
6/13, Yadgar Road, opp Office Ansarullah Rabwah
047-6211211-6213716
0334-6389399

FD-10